ROOTS for Equity

پریس ریلیز: 29 مارچ بے زمین کسانوں کا عالمی دن

زمینی قبضہ نامنظور

پاکستان کسان مزدور تحریک (پی کے ایم ٹی) اور روٹس فار ایکوٹی نے ایشین پیزنٹ کولیشن (APC) اور دیگر ایشیائی تنظیموں کے ساتھ مل کر 29 مارچ کو بے زمین کسانوں کا عالمی دن ''زمین اور وسائل پر سامراجی قبضے کے خلاف مزاحمت میں تیزی'' کے عنوان سے منایا۔ یہ دن دنیا بھر میں لاکھوں بے زمین کسانوں کی جدوجہد کو منظر عام پر لانے کے لیے منایا جاتا ہے جنہیں جبراً زمینوں سے بیدخل کیا جارہا ہے جبکہ یہ کسان اور ان کے آباؤ اجداد گزشتہ کئی دہائیوں سے ان علاقوں میں آباد ہیں۔ اس سلسلے میں پاکستان اور انڈونیشیا کے علاوہ کئی ایشیائی ممالک میں مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔

بے زمین کسانوں کے عالمی دن کی مناسبت سے پی کے ایم ٹی نے لاہور میں آزاد تجارتی پالیسیوں پر عمل پیرا حکومت کی جانب سے ملک بھر میں کارپوریٹ فارمنگ، تجارتی زون اور ترقیاتی منصوبوں کے نام پر زرعی زمینوں پر قبضہ کرکے کسانوں کو بیدخل کیے جانے کے خلاف لاہور پریس کلب پر احتجاجی مظاہرہ کیا جس میں بڑی تعداد میں چھوٹے اور بے زمین کسانوں نے شرکت کی۔ رکھ عظمت والا، راجن پور میں زمینی قبضے سے متاثرہ کسانوں نے بھی رکھ عظمت والا کمیٹی کی سربراہی میں بڑی تعداد میں احتجاج میں حصہ لیا۔ احتجاجی مظاہرے سے پی کے ایم ٹی کے مرکزی رابطہ کار راجہ مجیب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں چاروں صوبوں میں کارپوریٹ فارمنگ اور تجارتی زون کے قیام کے لیے بڑے پیمانے پر کسانوں کو زرعی زمینوں سے بیدخل کیا جارہا ہے۔ پی کے ایم ٹی کے صوبائی رابطہ کار کے پی کے طارق محمود نے خیبر پختون خواہ اور باقی صوبوں میں جاری زمینی قبضے کی مزمت کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختون خواہ حکومت نے حطار اکنامک زون کے لیے حطار، ہری پور میں ایک ہزار ایکڑ زرعی زمین پر کئی دہائیوں سے آباد کسانوں کو بیدخل کرنے کے لیے نوٹیفیکیشن جاری کردیا ہے جس کے نتیجے میں ایک ہزار کسان خاندانوں کو جبراً بے گھر اور بے روزگار کیا جارہا ہے۔ پی کے ایم ٹی سندھ کی نمائندے حاکم نواز کا کہنا تھا کہ سندھ کی جاگیردار حکومت بھی ایسی ہی کسان دشمن سامراجی پالیسیوں پر عمل پیرا ہے۔ بجائے اس کے کہ پوری قوم کو غذا فراہم کرنے والے بے زمین ہاریوں میں زمین تقسیم کی جاتی بڑے بڑے زمینی رقبے غیرملکی کمپنیوں کو الاٹ کردیے گئے ہیں جن پر کارپوریٹ فارمنگ اور توانائی منصوبوں کی تعمیر جاری ہے۔

پی کے ایم ٹی پنجاب کے رابطہ کار ظہور جوئیہ نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب حکومت اور ان کے حواری رکھ عظمت والا، ضلع راجن پور میں آباد کسانوں کو جبراً بے دخل کرنے کی کوشش کررہے ہیں اور کسانوں کو پچھلے سال مارچ 2015 سے فصلیں کاشت کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ افسوس کا مقام ہے بجائے اس کے کہ سرکاری زمین بے زمین اور بے روزگار عوام کو بہتر زندگی گزارنے کے لیے دی جائے یہاں پر بسی بسائی بستیاں تباہ کردی جاتی ہیں۔ رکھ عظمت والا کمیٹی کے رکن کبیر خان کا کہنا تھا کہ کسان ایک سال سے اپنی خوراک کے لیے اہم ترین فصل گندم نہیں اگا پائے ہیں اور ساتھ ساتھ نقد آور فصلیں مثلاً تمباکو اور کپاس سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے ہیں جو ان جیسے چھوٹے کسانوں کے روزگار اور خوراک کا واحد زریعہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمارے مال مویشی بھی بھوک و پیاس کی وجہ سے مررہے ہیں کیونکہ ظالم سرکار ہماری ہی زمین پر ہمیں فصل اور چارہ کاشت کرنے نہیں دے رہی حالانکہ 1920 کی دہائی میں انگریز حکمرانوں نے کسانوں کو رکھ عظمت والا میں آباد کیا جب سے آج تک کسانوں سے اس زمین کے مالکانہ حقوق دینے کے وعدے کیے جاتے رہے ہیں۔ دور حاضر کے خادم اعلیٰ کی پنجاب حکومت نے بھی کسانوں سے ووٹ لینے کے لیے زمین کی ملکیت دینے کا وعدہ کیا مگر حکومت بنتے ہی کسانوں کو ان کا حق دینے کے بجائے بے دخل کرنے کی سازش کچھ اس طرح کی کہ وہ زمین جہاں کسان تقریباً ایک صدی سے آباد ہیں مختلف اسکیموں کے نام سے چھینی جارہی ہے۔ رکھ عظمت والا کمیٹی کے دیگر ارکان کا کہنا تھا کہ پنجاب حکومت نے گزشتہ ماہ اسمبلی میں پنجاب فوریسٹ ترمیمی بل 2016 منظور کرلیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے اب حکومت جنگلات کی زمین تجارتی اور صنعتی مقاصد کے لیے استعمال کرے گی اور خدشہ ہے کہ حکومت رکھ عظمت والا میں جنگلات کی زمین پر آباد کسانوں کو بیدخل کرکے زمین بااثر سیاسی خاندانوں اور غیر ملکی کمپنیوں کو الاٹ کرے گی۔

پاکستان بھر میں زمین سے بیدخل کی گئی کسان آبادیاں روزگار اور خوراک کے حصول کے لیے دربدر ٹھوکریں کھا رہی ہیں۔ بجائے اس کے کہ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کے قبضے میں ہزاروں ایکڑ پر مبنی زمین ہاریوں کے بہتر روزگار کو محفوظ کرنے کے لیے ان میں تقسیم کرکے انہیں غربت اور بھوک سے نجات دلائی جاتی ملک بھر میں زمین غیرملکی سرمایہ کاری کے لیے کھلے عام فراہم کی جارہی ہے۔ پاکستان میں موسمی تبدیلی اور آزاد منڈی کی کسان دشمن سامراجی پالیسیوں کے نتیجے میں پہلے ہی کسان قرض اور غربت کے جال میں پھنسے ہیں ایسے میں کسانوں کو زرعی زمینوں سے بیدخل کرنے کا یہ شرمناک عمل انہیں مزید بھوک اور بیروزگاری کی طرف دھکیلنے کے مترادف ہے۔

پاکستان کسان مزدور تحریک اور رکھ عظمت والا کمیٹی مطالبہ کرتی ہے کہ پنجاب حکومت رکھ عظمت والا، ضلع راجن پور میں کسانوں کو ان کی زمین سے محروم کرنے کا عمل فوری طور پر بند کرے۔ ملک میں غربت اور غذائی کمی کی صورتحال تقاضہ کرتی ہے کہ رکھ عظمت والا اور ہری پور سمیت پورے ملک میں کسانوں کی بیدخلی اور زمینی قبضہ روک کر تمام زرعی زمین کسانوں میں منصفانہ اور مساویانہ بنیادوں پر تقسیم کردی جائے کیونکہ یہی قومی اور غذائی خودمختاری کی بنیاد ہے۔

تاریخ: 29 مارچ، 2016

جاری کردہ: پاکستان کسان مزدور تحریک اور رکھ عظمت والا کمیٹی 0307-7711996

اے ون، پہلی منزل، بلاک 2، گلشن اقبال، کراچی۔ فون: 92-21-34813320، فیکس: 92-21-34813321

میل ایڈریس: roots@super.net.pk